سوال

(321) میری جماعت کی مجلس غیبت پر مبنی ہوتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری جماعت کی مجلس غیبت 'ثغلی اورتاش کے کھیل وغیرہ پر مبنی ہوتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس مجلس میں بیٹھنا جائز ہے؟ یاد رہے کہ اس مجلس کے اکثر لوگوں کے ساتھ میرے اخوت 'محبت اور دوستی وغیرہ کے تعلقات ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جماعت جس کی مجلس میں اپنے مردہ بھائیوں کا گوشت کھایا جاتا ہے 'اس جماعت کے لوگ درحقیقت بڑے ہی بے وقوف ہیں 'کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :

وَلايَغتَب بَعضُكُم بَعضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُم أَن يَأكُلَ لَحمَ أَخيهِ مَيتًا فَكَرِهتُموهُ ... ١٢ ... سورة الحجرات

''اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے؟ اسے تو تم ناپسند کرتے ہو۔''

یہ لوگ جو اپنی مجلسوں میں لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں والعیاذ باللہ 'یہ ایک کبیرہ گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں 'لہذا آپ کے لیے واجب ہے کہ انہیں نصیحت ریں۔ اگر یہ آپ کی بات کو قبول کرکے اس گناہ کو ترک کردیں تو بہت خوب! ورنہ آپ کے لیے یہ واجب ہوگا کہ ان لوگوں کی مجلس سے اٹھ جائیں 'جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَقَد نَزَّلَ عَلَيكُم فِى الكِتـٰبِ أَن إِذا سَمِعتُم ءايـٰتِ اللَّهِ يُكفَرُ بِها وَيُستَهزَأُ بِها فَلا تَقعُدوا مَعَهُم حَتّىٰ يَخوضوا فى حَديثٍ غَيرِهِ ۚ إِنَّكُم إِذًا مِثلُهُم ۗ إِنَّ اللَّهَ جامِعُ المُنـٰفِقينَ وَالكـٰفِرينَ فى جَهَنَّمَ جَميعًا ... ١٤٠ ... سورة النساء

''اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہورہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے ہوجاؤ گے۔ بلاشبہ اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں اکھٹا کرنے والا ہے۔''

جب اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے ساتھ بیٹھنے والوں کو جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو سن کر انکار کرتے ہیں اور مذاق اڑاتے ہیں 'انہی کے حکم میں کردیا ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ غیبت کی جگہ بیٹھنے والے کو' بھی اتنا گناہ ہوتا ہے جتنا کہ غیبت کرنے والے کو اور پھر یہ اتنا بڑا گناہ ہے کہ انسان اس کی وجہ سے ملت اسلامیہ سے خارج ہوجاتا ہے لہذا آپ پر یہ واجب ہے کہ

ان مجلسوں کوچھوڑدیں 'ان مجلسوں میں نہ بیٹھیں 'ان لوگوں کے ساتھ دنیوی تعلقات کی مضبوطی روزقیامت آپ کے کسی کام نہ آئے گی۔ عنقریب ایک دن آپ ان کوچھوڑ ہی جانے والے ہیں یا تووہ آپ کوچھوڑکرچلے جائیں گے اورپھر ہر شخص سے الگ الگ اس کے عمل کے مطابق معاملہ کیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشادفرمایایاہے :

الأَخِلّاءُ يَومَئِذٍ بَعضُهُم لِبَعضٍ عَدُوٌّ إِلَّا المُتَّقينَ ٦٧ ... سورة الزخرف

’’(جوآپس میں) دوست (ہیں) اس روزایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگرپرہیزگار(کہ باہم دوست ہی ہے رہیں گے۔)‘‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص247

محدث فتویٰ